P482 | مکتوباتِ صدی | 1455

مکتوبات شیخ احمد بن یحییٰ منیری

جامع زین بدر عربی

سائز :۔ 12 1/2 × 22 1/2 سطور :۔ 15

اوراق :۔ 369 جدول :۔ 7 1/2×17

تالیف :۔ سنہ 747ھ خط :۔ نستعلیق

کتابت :۔ بروز اتوار ۲۲ رشوال سورج کے طلوع ہونے کے وقت سنہ 1146ھ

مہرو مالک :۔ الرموز برہان راز اللہ کے موید

موضوع :۔ تصوف زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ سپاس بے پایاں وستائش فراوان حضرت پاک خداوندے را کہ دلہائے عارفان را بانوار

مشاہدہ جمال بکمال و مکاشفہ جلال لایزال آراستہ گردانید

اختتام :۔ مجاہدہ وریاضت را خلل افتد سبب این ضمیر ساختند تا آنکہ حرام میدارند ازاں سبب

نمی رسانند ۔

نوٹ :- شیخ احمد بن یحییٰ منیری کے بعد یہ عربی عبارت ہے :- متع اللہ المسلمین بطول بقائہ و ادام علی المؤمنین نعمۃ لقائہ ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جامع نے یہ کام جو شیخ کی زندگی میں کیا ہے ۔

جامع کہتے ہیں کہ حاکم قصبہ بوسہ قاضی شمس الدین شیخ کے مریدوں میں سے ایک ہیں ۔ لیکن مصروفیات کی وجہ سے خدمت شیخ میں حاضری کا موقع کم ہی میسر آتا ہے ۔ انہوں نے گذارش کی کہ علم سلوک کے بارے میں خود ان کی فہم مشغول ہو سکے ۔ اسطرح حضرت کچھ ۔ کچھ وقتاً فوقتاً تحریر بھیجتے رہیا ۔ لہذا انکی اس التماس کو منظور کرتے ہوئے یہ ۱۰۰ ۔ خطوط پر مشتمل نسخہ ہے جسمیں سالکین کے مقامات ، مراتب ، مریدوں کے احوال و معاملات ، توبہ ارادات ، توحید معرفت ، عشق و محبت ، گردش و روش ، کشش و کوشش ، بندہ ہونا ، بندگی کرنا ، تجرید و تفرید ، سلامتی و ملامتی ، شیخی و مریدی وغیرہ ہر اس نکتہ پر اظہار خیال ہے ۔ جسکی ایک سالک کو ضرورت پیش آتی ہے ۔ ہمارے یہ خطوط 747ھ میں لکھے گئے

ہیں ۔ اس مجموعہ کو اس وقت موجود خادموں نے استنساخ اور انکو موجودہ ترتیب دی اس میں سو مکتوبات ہیں ۔

اس میں حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کے ۵۰ ملفوظات غالباً بھی ہیں ۔ جن کا تعلق ۱۵ر شعبان 749ھ سے لیکر آخر ماہ شوال 751ھ تک ہے ۔ ان کو 50 مجالس میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ یہ آخر میں ہے ۔ ایک رسالہ حاشیہ میں ہے یہ آخر میں ورق ۲۵۰ سے ۲۶۹ تک ہے